سوال

(40) مریض کے لیے غسلِ جنابت کا حکم :

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص ایسا ہے کہ وہ غسل نہیں کر سکتا، دس روز خواہ ایک مہینے تک اور اس درمیان میں حاجتِ غسل ہوئی تو بغیر غسل کیے ہوئے تیمم کر کے نماز فرض اور سنت اور قرآن مجید پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن شریف میں ہے کہ اگر تم بیمار ہو تو تیمم کرو۔[1] حدیث شریف میں ہے کہ بیمار کے لیے تیمم وضو اور غسل کا قائم مقام ہے،[2] جب تک بیماری رہے، اس میں مدت کی کچھ قید نہیں ہے۔ بیماری کی حالت میں جتنی بار حاجتِ غسل ہوتی جائے یا آدمی اپنی بی بی سے صحبت کرے تو بے تکلف غسل کے بدلے تیمم کر ڈالا کرے اور نماز فرض، سنت، نفل، قرآن مجید کی تلاوت وغیرہ سب کچھ بلا خوف کیا کرے، کیونکہ یہی شرع شریف کا حکم ہے، پھر جب حرج جاتا رہے تو غسل کر ڈالے۔ بیماری سے وہ حالت مراد ہے، جس میں پانی ضرر کرے، وہ کوئی بیماری ہو، اس سے بحث نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 101

محدث فتویٰ

---

[1] سورۃ المائدۃ آیت: ٦]

[2] دیکھیں: سنن أبی داود (۱/۱۳۸)